سوال

(71)جنازہ کی نماز جہر سے پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ

(۱) جنازہ کی نماز میں میت کےلیے دعا ((اَللّٰھُمَّ ان فلان بن فلان فی ذمتک وحبل جوارک الخ)) ’’فلاں بن فلاں کی جگہ میت اوراس کے والد، والدہ کانام لینا جائز ہے یا نہیں؟‘‘

(۲) جنازہ کی نماز جہر سے پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(۳) اگر کسی نے جہر سے جنازہ پڑھا، اوراس کے پیچھے متبعین امام صاحب بھی شریک ہوں، آیا حنفیوں کی جہر پڑھنے والے کے پیچھے نماز جنازہ ہوگی یا نہیں، بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) جب دعا مذکور پڑھی جائے، توفلان بن فلان کی جگہ میت اوراس کے والد کانام لیا جائے،

(۲) حنفیہ کے نزدیک نمازجنازہ میں جہر نہیں ہے،تاہم اگر امام نے جہر کیا، تو حنفیوں کا کوئی حرج نہیں۔

(۳) حنفی مسلک بھی اس امام کے پیچھے نماز میں شریک ہوسکتے ہیں، اوران کی نماز جائز ہے۔

(الاعتصام جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۴۱) (محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ مدرسہ امینیہ دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 140